حکومت بلوچستان

کورونا وائرس کی وبا

بروقت عملی اقدامات ، بحالی و تعمیر نو

بجٹ تقریر برائے مالی سال 2020-2021

میر ظہور احمد بلیدی

صوبائی وزیر خزانہ حکومت بلوچستان

20 جون 2020

بجٹ تقریر 2020-2021

جناب اسپیکر!

میں اپنی بجٹ تقریر کا آغاز رب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور جس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں، ہماری مخلوط حکومت کا دوسرا سالانہ بجٹ 2020-2021 اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے بڑے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔

جناب اسپیکر!

ہم Covid-19 کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے ایک تھکا دینے والا سفر طے کر رہے ہیں، جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اس وباء نے عالمی وباء کی شکل اختیار کی اور پوری دنیا میں تیزی سے پھیل گئی، اس وباء نے پاکستان کو بھی متاثر کیا اور اب ہم کورونا وائرس کے اثرات اپنے سماجی اور معاشی شعبے پر بھی ہوتا دیکھ رہے ہیں، Covid-19 کے تباہ کن اثرات کے پیش نظر قیمتی انسانی جانوں کو بچانے اور سکڑتی ہوئی معیشت کو بحال کرنے کے لیے حکومت بلوچستان کی کاوشوں اور وسائل کو درست سمت میں منظّم کرنے کی ضرورت تھی جس کے لیے ہماری حکومت نے بہتر حکمت عملی کے تحت بروقت اقدامات اٹھائے۔

جناب اسپیکر!

حکومت بلوچستان نے محض لاک ڈاؤن پر انحصار نہیں کیا ہم نے اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کو ریلیف پہنچانے اور طبی سہولیات کی فراہمی کو ہر سطح پر ممکن بنایا، میں حکومت بلوچستان کی جانب سے Covid-19 کی صورتحال کے تناظر میں اٹھائے گئے بعض اقدامات کے نمایاں پہلوؤں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔

جناب اسپیکر!

☆ کورونا وائرس کے پیشگی اقدامات اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صوبہ بھر میں 8 مارچ کو ہیلتھ ایمرجنسی کا نفاذ کیا گیا، بین الاقوامی بارڈرز پر عارضی قرنطینہ سینٹرز کا قیام، محکمہ صحت، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ممکنہ خطرات کے پیش نظر ایمرجنسی ٹیموں کی بارڈرز اور ایئرپورٹس پر تعیناتی سمیت ان کی جدید خطوط پر ٹریننگ اور استعداد کار بڑھانے کو یقینی بنایا۔

☆ حکومت بلوچستان نے کورونا وائرس ایمرجنسی فنڈ کا اجراء کرتے ہوئے اس کے لیے 1 ارب روپے مختص کیئے، جس میں صوبائی سرکاری ملازمین نے اپنی تنخواہوں میں سے 318 ملین روپے کا حصہ بھی ڈالا۔

☆ کورونا وائرس ٹیسٹنگ کی تعداد کی صلاحیت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے، روزانہ کی بنیاد پر 1500 افراد کا کورونا ٹیسٹ کیا جا رہا ہے اس کی تعداد میں مزید اضافے کے لیے اقدامات کیئے جا رہے ہیں

☆ کورونا وائرس کے مشتبہ مریضوں کو قرنطینہ اور آئیسولیشن سینٹرز میں رکھنے کے لیے صوبے کے تمام اضلاع میں 68 قرنطینہ، 2148 بستروں پر مشتمل آئیسولیشن سینٹرز قائم کیئے گئے۔

☆ طبی سہولیات، ادویات اور سروسز کی بروقت فراہمی کے لیے میڈیکل پروکیورمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی، کمیٹی نے طبی آلات، کورونا وائرس کے حفاظتی لباس، لیبارٹری آلات و مشینری کی فراہمی کو فوری طور پر یقینی بنایا۔

☆ حکومت نے محکمہ اطلاعات کے ذریعے پرنٹ، الیکٹرانک، سوشل میڈیا اور ریڈیو پر بھرپور انداز میں تشہیری و آگاہی مہم کا بروقت آغاز کیا جس سے عوام میں کرونا وائرس سے بچاؤ سے متعلق احتیاطی تدابیر و دیگر معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

☆ کرونا وائرس کے پیش نظر صوبے میں لاک ڈاؤن کے نتیجے میں مزدور پیشہ اور دہاڑی دار طبقہ بہت زیادہ متاثر ہوا، کاروبار کی بندش سے معیشت کا پہیہ جیسے رک سا گیا تھا، اس صورتحال کے جائزہ کے بعد حکومت بلوچستان نے رفاعی ادارے اخوت کے مشترکہ تعاون سے 588.5 ملین روپے سے باقاعدہ "وزیراعلیٰ قرضہ سکیم" کا اجرا کیا، سکیم کے تحت 25000 مستحق افراد کو بلاسود قرضے کی فراہمی جاری ہے۔

☆ کورونا وائرس کی غیر معمولی صورتحال کے سبب صوبے بھر عوام کو ٹیکسز کی مد میں ریلیف دینے کے لیے اپریل تا جون 2020 اہم سروسز سیکٹر، Electricity Duty اور گاڑیوں پر لاگو ٹیکسز سے استثنیٰ دی گئی ہے۔

☆ صوبے بھر میں خدمات کے مخصوص شعبوں پر Balochistan Sales Tax on Services، الیکٹرسٹی ڈیوٹی اور گاڑیوں پر لاگو ٹیکسز پر استثنیٰ کو 30 جون 2021 تک توسیع دی گئی ہے۔

☆ کورونا وائرس سے متاثرہ خاندانوں میں راشن کی تقسیم میں بھی حکومت کو وفاقی حکومت، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، اپوزیشن اور مخیّر حضرات سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کا بھرپور تعاون حاصل

رہا ہے حکومت بلوچستان نے تمام ضلعی انتظامیہ کو غریب، نادار اور مستحق خاندانوں میں راشن کی تقسیم کے لیے فوری طور پر صوبے کی تمام ضلعی انتظامیہ کو 985 ملین روپے جاری کر دیئے۔

☆ مالی سال 2020-2021 کے لیے صوبائی حکومت نے مالی بحران کے باوجود کورونا وائرس کی وبا سے نبرد آزما ہونے کے لیے اپنے وسائل سے 4.5 ارب روپے مختص کیے ہیں جو کہ صوبے کی تاریخ میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سب سے بڑی رقم ہے۔

جناب اسپیکر!

میں اس مقدس ایوان کے سامنے اپنی تمام اتحادی جماعتوں سمیت اپوزیشن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے کرونا وائرس کی وبائی صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومت کا ساتھ دیا، مزید برآں میں طب کے مقدس پیشے سے وابستہ افرادی قوت، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسز، ضلعی انتظامیہ، حکومتی افسران واہلکاروں سمیت تمام شعبوں میں ہنگامی بنیادوں پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے اداروں کا جنہوں نے اس وبائی صورتحال میں حکومت اور عوام کا ساتھ دیا اور ان میں سے کرونا وائرس کی وبا سے متاثر بھی ہوئے یا اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہ ہمارے اصل ہیروز ہیں اور ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں۔

موجودہ بجٹ کا محور عوامی ترجیحات کو مفاد میں رکھتے ہوئے بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر، محکمہ صحت میں اصلاحات، پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لیے اقدامات، تعلیم، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، امن وامان کی مکمل بحالی ہے.

حصہ اول (اخراجات)

جائزہ بجٹ: (Budget Review 2019-2020)

جناب اِسپیکر!

آئندہ مالی سال 2021–2020 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2019-20 کا نظر ثانی شدہ بجٹ معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے نئے مالی سال 2020-21 کے اِقدامات کے بارے میں آگاہ کرونگا۔ جاری مالی سال کے کل بجٹ کا اِبتدائی

تخمینہ 419.922 بلین روپے تھا۔نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 20-2019 کا تخمینہ 380.327 بلین روپے ہو گیا ہے۔

☆ مالی سال 20-2019 کے اخراجات جاریہ کا تخمینہ 293.579 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 276.150 بلین روپے رہ گیا ہے۔

☆ مالی سال 20-2019 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 108.133 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینے میں کم ہو کر 81.824 بلین روپے ہو گیا ہے۔

وفاقی حکومت نے بلوچستان کے Share وفاقی ٹرانسفر 306.015 ارب سیکم کر کے 275.979 ارب روپے کر دیا ہے جو گذشتہ مالی سال کی نسبت 9.8 فیصد کم ہے۔جس نے بلوچستان کی مجموعی ترقیاتی اہداف پر گہرے منفی اثرات مرتب کر دیئے ہیں۔

جائزہ بجٹ:(Budget Review 2020-2021)

☆ آئندہ مالی سال 2020-2021 کے ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا کل حجم 118.256 بلین روپے بشمول 12.177 بلین روپے FPA شامل ہیں۔

☆ جاری ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 934 جس کے لیے 60.875 بلین روپے مختص

☆ نئی ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 1634 جس کے لیے 57.381 بلین روپے مختص

☆ آئندہ مالی سال 2020-2021 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 309 بلین روپے ہے۔

☆ علاوہ ازیں حکومت بلوچستان اگلے مالی سال 2020-2021 کے لیے 6840 خالی آسامیوں کا اعلان کرتی ہے۔

صحت: (Health)

جنابِ اسپیکر!

☆ طب کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، نرسز جو کہ کورونا وائرس کی وباء سے نمٹنے کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کر رہے ہیں کے لیے ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کا اجراء یقینی بنایا گیا ہے۔

☆ ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں تھیلیسیمیا سینٹرز کا قیام جبکہ گوادر میں نئے سول ہسپتال کی نئی عمارت پر کام کا آغاز۔

☆ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں موذی مرض کینسر کے علاج کے لیے نئے بلاک پر کام کا آغاز جبکہ بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں امراض قلب کے لیے آئی سی یو سینٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔

☆ صوبے کے 8 اضلاع میں ضلعی ہسپتالوں میں بیچلرز ہوسٹلز کے قیام کے لیے اقدامات۔

☆ کوئٹہ شہر میں واقع نواں کلی کے علاقے میں 30 بستروں پر مشتمل نئے ہسپتال کا قیام۔

☆ ضلع قلعہ عبداللہ کے شہر چمن میں نئے ضلعی اسپتال کے کام کی تکمیل کو یقینی بنایا گیا۔

☆ صوبے میں قائم نئے میڈیکل کالجز جن میں جھالاوان، مکران اور لورلائی میں تعمیراتی کام میں وسعت اور تعینات فیکلٹی ممبرز کی مارکیٹ کے مطابق تنخواہوں اور مراعات میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ 18 اضلاع میں نئے 18 گردوں کے ڈیلائسسز سینٹرز کا قیام۔

☆ ہماری حکومت کا سب سے اہم قدم پی پی ایچ آئی بلوچستان (PPHI Balochistan) میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز (MERC) کے پہلے فیز میں کوئٹہ۔کراچی۔چمن شاہراہ پر 8 میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کا قیام ہے،

☆ پی پی ایچ آئی کی جانب سے ٹیلی میڈیسن کے پہلے مرحلے میں دور افتادہ علاقوں کو سیٹلائٹ کے ذریعے انٹرنیٹ کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

☆ نئے مالی سال 2020-2021 میں توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (EPI) کو مزید مربوط بنانے کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے پہلی مرتبہ اس پروگرام سے متعلق انتظامی ڈھانچہ بنایا جا رہا ہے جس کے لیے علیحدہ فنڈز اور ڈی ڈی او کوڈ کا اجراء۔

☆ مالی سال 2019-2020 میں فاطمہ جناح جنرل وچیسٹ ہسپتال کوئٹہ کو انسٹیٹیوٹ برائے امراض سینہ کی سطح پر اپ گریڈ کر دیا ہے اور اس کے قیام کے لیے فیکلٹی پوسٹوں اور اس ادارے کے موجودہ بجٹ کو 423 ملین روپے سے بڑھا کر 525 ملین روپے کیا جا رہا ہے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (EPI) کے لیے مفت ویکسی نیشن کے لیے 35 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 کے لیے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ بلوچستان (PGMI) کو مکمل طور پر فعال کیا جائے گا اور 167 فیکلٹی پوسٹیں رکھی جا رہی ہیں۔ اس اقدام سے شیخ زید ہسپتال بھی مکمل طور پر فعال ہو جائے گا، جس سے کوئٹہ اور بلوچستان بھر میں ایک اور ٹرشری کیئر ہسپتال مکمل طور پر کام شروع کریگا۔

☆ ضلعی ہسپتالوں جن میں تربت، چمن، خضدار، لورالائی، مستونگ، نصیر آباد، پشین اور ژوب میں 20 بستروں پر مشتمل انتہائی نگہداشت یونٹ کے لیے نئے آئی سی یوز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ پاکستان کے تمام صوبوں میں ڈینٹل کالجز کا قیام بہت عرصہ پہلے عمل میں لایا گیا تھا لیکن بلوچستان میں اب تک BMC میں ایک ڈینٹل شعبہ کے طور پر کام کر رہا ہے، اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں ایک باقاعدہ ڈینٹل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور اس کے لیے آئندہ مالی سال میں 79 فیکلٹی کی آسامیاں رکھی جا رہی ہیں جو کہ ایک تاریخ ساز عمل ہوگا۔

☆ صوبے کے دور دراز علاقوں میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، ملک کے دوسرے صوبوں میں بہت سے ضلعی ہسپتالوں کو ٹیچنگ کا درجہ دیا گیا تھا لیکن بلوچستان میں اب تک اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم 8 مزید DHQ ہسپتالوں کو ٹیچنگ کا درجہ دیں گے۔ اس سلسلے میں ان ہسپتالوں کے لیے میڈیکل ٹیچنگ کی آسامیاں اور خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہیلتھ ایمرجنسی ایئر ایمبولینس شروع کرنے کے لیے اور ایئر ایمبولینس کی خریداری کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 2.5 ارب روپے مختص۔

☆ نئے مالی سال 2020-2021 میں محکمہ صحت کے لیے 1266 نئی آسامیاں رکھی گئی ہیں، اس کے علاوہ 468 نئی آسامیاں میڈیکل ایجوکیشن کے لیے الگ سے تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز موجودہ 23.981 بلین سے بڑھا کر 31.405 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں جو کہ گذشتہ مالی سال کی نسبت 32 فیصد زیادہ ہے جبکہ ترقیاتی مد میں 7.050 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

زراعت (Agriculture)

جناب اسپیکر!

زراعت کا شعبہ بلوچستان کے پیداواری شعبہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کورونا وائرس اور ٹڈی دل کی خطرناک صورتحال کے پیش نظر زرعی پیداوار پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

☆ ٹڈی دل کے حملوں سے زرعی پیداوار میں خاطر خواہ کمی بھی دیکھنے میں آ رہی ہے، جس کے لیے حکومت بلوچستان نے دسمبر 2019 کو ٹڈی دل ایمرجنسی کا نفاذ کر دیا تھا، عالمی ادارہ خوراک نے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹڈی دل کے حملوں کا دورانیہ دو سال سے بھی طویل ہونے کا خدشہ ہے، حکومت اس امر سے بخوبی آ گاہ ہے اور اس کے تدارک کے لیے اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات اٹھا رہی ہے مگر اس ضمن میں وفاقی حکومت اور بین الاقوامی اداروں کا تعاون بھی ناگزیر ہے۔

☆ ٹڈی دل کے خطرات کے پیش نظر محکمہ زراعت نے 181 مختلف ٹیموں کو اس کے تدارک کے لیے ذمہ داریاں تفویض کی ہیں اور اس کے تدارک کے لیے اسپرے و دیگر بنیادی اقدامات اٹھانے کے لیے آئندہ مالی سال 2020-2021 میں 500 ملین روپے رکھے ہیں، جبکہ رواں مالی سال 2019-20 اس مد میں 404 ملین روپے کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

☆ صوبے کی زرعی پیداوار کو بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے لیے آئندہ مالی سال 2020-2021 میں زرعی ایکسپو کا انعقاد کیا جائیگا جس کے لیے ملکی و بین الاقوامی ماہرین کو زرعی پیداوار بڑھانے اور موجودہ پیدا ہونے والی زرعی اجناس کے لیے نئی منڈیوں کا حصول شامل ہوگا۔

☆ حکومت بلوچستان نے مالی سال 2019-20 صوبے بھر کے زمینداروں اور کاشتکاروں میں زرعی پیداوار کی بہتری کے لیے 31445 کلوگرام زرعی بیج، 5229 زرعی آلات، 7387 روئی کے بیگز تقسیم کیے۔

☆ صوبے میں جدید کاشتکاری کو فروغ دینے کے لیے 11 اضلاع میں 85 ٹنل فارمنگ میں 55 کو شمسی توانائی کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے اور اسی طرح 53750 پختہ نالیاں تعمیر کی گئیں جنہیں میرانی، سبکزئی اور کچھی کینال کمانڈ ایریا کے ساتھ منسلک کیا گیا

☆ مالی سال 2020-2021 میں حکومت میرانی ڈیم کمانڈ ایریا فیز-II، سبکزئی ڈیم فیز-III، کچھی کینال کے کمانڈ ایریا کی ترقی کے اقدامات زیرِغور ہیں جس سے لاکھوں ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے میں مدد ملے گی۔

☆ مالی سال 2020-21 میں صوبے میں کسانوں کو کھاد کی فراہمی کے لیے 24 ملین روپے سبسڈی کی مد میں مختص

☆ زراعت کے شعبے میں زراعت افسران اور فیلڈ اسسٹنٹ کا ایک کلیدی کردار ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج تک تیکنیکی مہارت کے حامل افرادی قوت کے لیے بجٹ میں کوئی سہولت نہیں دی گئی لیکن اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس اہم پیداواری شعبہ کے افسران اور تیکنیکی عملے کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے بجٹ فنڈز رکھے جائیں اور اس سلسلے میں تمام ضلعی و ڈویژنل افسران کے لیے آئندہ مالی سال 2020-2021 میں گاڑیاں اور ایک ہزار سے زائد فیلڈ اسسٹنٹ کے لیے موٹر سائیکلوں کی فراہمی کے لیے فنڈز رکھے جائیں گے۔ مجموعی طور پر اس ضمن میں محکمہ زراعت کی بہتری کے لیے غیر ترقیاتی بجٹ میں 640.775 ملین روپے فنڈز رکھے جا رہے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال کے لیے ضلع قلعہ سیف اللہ اور قلات میں کولڈ سٹوریج کے قیام کے لیے 100 ملین روپے مختص

☆ زراعت کے شعبہ کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 263 نئی آسامیوں کا اجراء کیا گیا ہے

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.121 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.071 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن (Higher & Technical Education)

جناب اسپیکر!

موجودہ دور میں ہائیر ایجوکیشن کی اہمیت سے انکار نہیں، اگرچہ پچھلی حکومتوں نے HEC کے فیصلے کے تحت چند ڈگری کالجز میں BS پروگرام کا آغاز کیا تھا لیکن ان کالجز میں متعلقہ شعبوں میں نا تو کوئی تعیناتی عمل میں لائی اور نا ہی کوئی فنڈز رکھے گئے، اب ہماری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام ڈگری کالجز جن میں BS پروگرام جاری ہے ان میں فیکلٹی کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی اور فنڈز بھی فراہم کئے جائیں گے۔

☆ 39 انٹر کالجز کو ڈگری کالجز کا درجہ دیا جا رہا ہے اور ان کے لیے 301 ملین روپے غیر ترقیاتی بجٹ سے مختص کئے جا رہے ہیں تاکہ معیاری BS پروگرام کا آغاز کیا جا سکے۔

☆ گرلز کالجز کا ہائیر ایجوکیشن میں ایک اہم کردار ہے اس سلسلے میں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں 19 ڈگری گرلز کالجز کے پرنسپلز کو گاڑیاں فراہم کی جارہی ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں فیز۔I کے تحت صوبے کے 79 ڈگری کالجز میں بہترین تعلیم کے فروغ کے لیے انقلابی اقدامات کئے جارہے ہیں جس کے تحت ہر کالج میں کمپیوٹرز، سمارٹ بورڈ، لائبریری کتب، سائنسی آلات کی فراہمی، انٹرنیٹ کی سہولت، کھیلوں کے سامان وغیرہ کی خریداری کے ایک پیکج ترتیب دیا گیا جس کے لیے 569 ملین روپے فراہم کئے جائیں گے، سائنس اور انگلش مضامین کے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مالی سال 2020-2021 مقررہ تنخواہ پر ہنگامی بنیادوں پر ضرورت کے مطابق متعلقہ مضامین پڑھانے کے لیے 118.500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ گرلز کالجوں میں بسوں کی فراہمی کے لیے مختص کردہ 300 ملین سے 33 بسوں کی خریداری عمل میں لائی جاچکی ہے۔

☆ جامعات کے لیے یونیورسٹی فنانس کمیشن کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جبکہ آئندہ مالی سال 2020-2021 میں 8 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے لیے Grant in Aid کی مد میں 3.94 بلین روپے رکھے جارہے ہیں۔

☆ تمام انٹر کالجز کو ڈگری کالجز کا درجہ دیا جارہا ہے، جس کے لیے پہلے سے مختص کردہ 450 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

☆ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں تمام سہولیات سے آراستہ ڈیجیٹل لائبریری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے لیے 50 ملین روپے مختص کئے گئے تھے، دوسرے مرحلے میں مزید 5 کالجز میں ڈیجیٹل لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔

☆ رواں مالی سال میں تمام کیڈٹ اور ریذیڈنشل کالجز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ارب 29 کروڑ روپے میں 57 کروڑ روپے خرچ کئے گئے جبکہ کیڈٹ کالجز قلعہ عبداللہ، خاران اور آواران میں باقاعدہ کلاسز کا اجراء عمل میں لایا جائیگا۔

☆ نئے مالی سال میں رکھنی ضلع بارکھان میں لورالائی یونیورسٹی کا سب کیمپس قائم کرنے کی تجویز ہے۔

☆ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ کے لیے حکومت مزید 2 پولی ٹیکنیک ادارے قائم کرنا چاہتی ہے جس میں پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ دالبندین اور چمن شامل ہیں جس کے لیے آئندہ مالی سال کے دوران 150 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی مد میں 11.783 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

ثانوی تعلیم (Secondary Education)

جناب اسپیکر!

☆ مالی سال 2020-2021 میں فیز-I کے تحت صوبے کے 100 ہائی سکولز میں بہترین تعلیم کے فروغ کے لیے انقلابی اقدامات کیئے جارہے ہیں جس کے تحت ہر سکول میں کمپیوٹرز، سمارٹ بورڈ، لائبریری کتب، سائنسی آلات کی فراہمی، انٹرنیٹ کی سہولت، کھیلوں کے سامان وغیرہ کی خریداری کے ایک پیکج ترتیب دیا گیا جس کے لیے 22 ملین روپے فراہم کیئے جائیں گے، سائنس اور انگلش مضامین کے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مالی سال 2020-2021 مقررہ تنخواہ پر ہنگامی بنیادوں پر ضرورت کے مطابق متعلقہ مضامین پڑھانے کے لیے 89 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ 53 پرائمری سکولوں کو مڈل سکول کا درجہ اور 53 مڈل سکولوں کو ہائی سکول کا درجہ دیا جارہا ہے۔

☆ GPE پروجیکٹ" کے تحت قائم 47 گرلز پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا جائیگا، اسی طرح "GPE پروجیکٹ" کے تحت قائم شدہ 18 گرلز مڈل سکولز کو ہائی کا درجہ دیا جائیگا۔

☆ "بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ پروگرام" کے تحت قائم 85 پرائمری سکولز کو مڈل کا درجہ دیا جائیگا۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں صوبے بھر میں موجود سکولوں کی مزید بہتری کے لیے 402.8 ملین روپے اور فرنیچر کی خریداری کے لیے 415 بلین روپے بھی مختص کیئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں صوبے کے تمام دور دراز علاقوں کے بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کی فراہمی کے لیے بسوں کی خریداری کے لیے 169 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن" کے زیر اثر خدمات سرانجام دینے والے کمیونٹی سکولز کے لیے (Grant in Aid) کی مد میں 295 ملین روپے سے بڑھا کر 409 ملین روپے کردی گئی ہے۔

☆ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر بلوچستان بھر کے 450 ہائی سکولز میں آئی ٹی ٹیچرز کی آسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں صوبے کے 158 شیلٹر لیس سکولوں کو Chief Minister Education Initiative کی مد میں 1.5 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبہ کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پرفارمنس مینجمنٹ سسٹم کے لیے 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں

☆ نئے مالی سال 2020-21 کے دوران صوبے کے 16 اضلاع کے سکولز میں ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام کے لیے 50 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ پائلٹ پراجیکٹ کے تحت لورالائی اور تربت کے اضلاع میں نئے مالی سال 2020-21 کے دوران لڑکیوں کے لیے بورڈنگ (Boarding) سکولز کی تعمیر کے لیے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 کے لیے شعبہ ثانوی تعلیم میں 1486 نئی آسامیوں کی تخلیق کی گئی ہے جنہیں بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور ٹیسٹنگ سروسز کے ذریعے یقینی بنایا جائیگا۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں شعبہ تعلیم کے مجموعی ترقیاتی مد میں 9.107 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 51.873 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

خوراک (Food)

جناب اسپیکر!

کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تاکہ بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جاسکے۔ صوبائی کابینہ نے اس مد میں مالی سال 2020-2021 میں ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے جس کے لیے 6 ارب روپے State Trading کے تحت رکھے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-2021 کے دوران گندم کی خریداری کے لیے اور غیر مالیاتی اداروں کو بلاسود قرضہ کی

فراہمی کے لیے 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 کے لیے فوڈ سبسڈی کی مد میں 300 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران 4 نئے گوداموں کی تعمیر کے لیے 70 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ کوئٹہ کے علاقے سریاب میں PR سینٹر میں گندم کے ذخیرے کی بہتر نگرانی اور ترسیل کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے ڈیجیٹل سرویلنس سسٹم کے قیام کے لیے 75 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.382 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 743.578 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

دیہی ترقی (Local Government)

جناب اسپیکر!

کورونا وائرس وباء کے پیشِ نظر دیہی ترقی میں ہنگامی بنیادوں پر 27.37 ملین روپے ایمرجنسی ریسپانس کے لیے جاری کئے گئے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ صوبے کے تمام دور افتادہ علاقوں میں ایمرجنسی میونسپل سروسز کی فراہمی جس میں کورونا وائرس سے بچاؤ کے لیے قائم تمام قرنطینہ و آئیولیشن سینٹرز، عوامی مقامات، سرکاری دفاتر، ٹرانسپورٹ و دیگر جگہوں کو جراثیم کش اسپرے کرنے، واک تھرو گیٹس کی تنصیب و صفائی ستھرائی کے لیے کوشاں ہے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبہ کے لیے 105 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مالی سال 2019-20 میں لوکل گورنمنٹ کی 74 اسکیمات کے لیے 2 ارب روپے رکھے تھے جن پر ترقیاتی کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

☆ ہماری صوبائی مخلوط حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے جس کے لیے مالی سال 2020-2021 میں Grant in Aid کی مد میں 11.42 ملین روپے مختص۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-2021 میں صوبے کے تمام یونین کونسلز کو ضلعی سطح پر پیدائش اور فوتگی رجسٹریشن کے اندراج کے لیے نادرا (NADRA) کے ڈیٹا بیس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے اور اس مد میں 515 کمپیوٹرز کی فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے مکمل طور پر فعال کر دیا جائیگا۔

☆ آئندہ مالی سال 21-2020 میں سپن کاریز میں ماڈل تفریحی پارک کے قیام کے لیے 50 ملین روپے مختص

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.184 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 12.995 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

مواصلات وتعمیرات (Communication & Works)

جناب اسپیکر!

☆ تعمیراتی شعبہ میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ مواصلات وتعمیرات میں "ڈیزائن سیل" کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے، واضح رہے کہ موجودہ سرکاری شعبہ کا انفراسٹرکچر کی ڈیزائننگ کا کام پرائیویٹ ڈیزائنرز سے کروایا جاتا ہے، اس اہم منصوبے کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 60 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

☆ محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید مشینری جس میں گریڈرز کی خریداری کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 350 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ ہماری مخلوط حکومت بیروزگار ڈپلومہ ہولڈرز اور انجینئرز کے لیے انٹرن شپ پروگرام کا اجراء کیا ہے اور اس اہم منصوبے کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 45 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں شہری ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام بھی مالی سال 2020-2021 میں لایا جائے گا۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں بلوچستان سول سیکریٹریٹ کوئٹہ میں نئی سمارٹ بلڈنگ، نئے بلاک اور بے بی ڈے کیئر سینٹر کی تعمیر کے لیے 395 ملین روپے مختص۔

☆ نئے جوڈیشل کمپلیکسز (کوئٹہ، پسنی، ژوب اور کوہلو) کی تعمیر کے لیے آئندہ مالی سال کے دوران 239 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 33.873 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.397 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

امن وامان (Law and Order)

جناب اسپیکر!

☆ صوبے بھر میں امن وامان کی بحالی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار ہمیشہ سے قابل تقلید رہا ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ پولیس اور بلوچستان کانسٹبلری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں جبکہ انہیں جدید ساز وسامان کی فراہمی کے لیے مالی سال 2020-2021 میں 822 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-21 کے دوران لیویز فورس کی تنظیم نو اور بہتری کے لیے 1117 ملین روپے رکھے جارہے ہیں

☆ کوئٹہ شہر کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ (جو کہ عرصہ دراز سے تعطل کا شکار تھا) کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے۔

☆ گوادر سیف سٹی پراجیکٹ کی باقاعدہ منظوری ہوچکی ہے۔

☆ آنے والے مالی سال 2020-21 کے دوران CTD، QRG اور Socio Economic Unit کے لیے کثیر المقاصد سینٹرز کی تعمیر کے لیے 100 ملین روپے مختص

☆ نئے مالی سال 2020-21 میں ہر ڈویژنل سطح پر Disaster Management Villages کے قیام کے لیے 200 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے میں مجموعی طور پر غیر ترقیاتی مد میں 44 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

آبپاشی (Irrigation)

جناب اسپیکر!

☆ رواں مالی سال میں دریا بولان کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے بولان ڈیم اور گوادر میں شنزانی کے مقام پر ڈیم کی تعمیر کا آغاز کردیا گیا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے لیے مختلف نئے ڈیمز کی تعمیر کے لیے 265 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ کچھی کینال کمانڈ ایریا کی ترقی وتوسیع جس میں ہزاروں ایکڑ بنجر زمین قابل کاشت آسکے گی کے لیے 600 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی مد میں 3.723 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

آبنوشی (Public Health Engineering)

جناب اسپیکر!

کوئٹہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے منگی ڈیم منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے، برج عزیز خان اور بابر کچ ڈیمز کی فیزیبلٹی سٹڈی جاری ہے جن کے بننے سے کوئٹہ شہر اور گردونواح کے علاقوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب ہو سکے گا۔

☆ کینال واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور سبی کے اضلاع اور ژوب شہر کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے سبکزئی ڈیم سے پانی مہیا کرنے کے اقدامات اور فزیبلٹی بنانے پر کام ہو رہا ہے۔

☆ گوادر، پسنی اور گردونواح کے علاقوں کو شادی کور، آکڑہ کور ڈیمز سے پائپ لائن کی مدد سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی جاری ہے جو کہ اس سے قبل لوگ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر تھے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے 12 نئی اسکیمات کی مد میں 354.20 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں آبنوشی و آبپاشی کے لیے مجموعی ترقیاتی مد میں 15.006 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4.553 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

معلومات عامہ (Information)

جناب اسپیکر!

محکمہ اطلاعات کا حکومت اور پریس کے مابین خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے میں ہمیشہ سے کلیدی کردار رہا ہے۔ کورونا وائرس کی خطرناک صورتحال کے دوران پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے حکومتی اقدامات، پالیسیوں کو اجاگر کرنے کے لیے محکمہ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، خاص طور سے بروقت معلومات تک رسائی اور عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لیے محکمہ کے افسران و اہلکاران فرنٹ لائن پر دن رات کام کر رہے ہیں۔

☆ رواں مالی سال میں جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ کی پالیسیز میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی

مشاورت سے ترامیم زیرغور ہیں جس کے تحت جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ میں سرمایہ کاری سے حاصل منافع کو صحافیوں اور ہاکرز کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائیگا۔

☆ رواں مالی سال 20-2019 کے دوران حکومت بلوچستان نے صحافیوں کی رہائشی کالونی کے لیے اراضی کے دستاویزات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران نظامت تعلقات عامہ میں کثیر المقاصد ہال کی تعمیر کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

☆ محکمہ تعلقات عامہ میں گورننس پالیسی پراجیکٹ (World Bank) کے مالی تعاون سے الیکٹرانک اینڈ سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل کے قیام کے لیے Concept Paper کی باقاعدہ منظوری ہو چکی ہے جس پر جلد کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

☆ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اب تک ریڈیو ذرائع اطلاعات کا اہم ذریعہ ہے صوبائی حکومت نے اس ذرائع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئے FM ریڈیو اسٹیشن کے قیام کی تجویز زیر غور ہے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبہ میں افرادی قوت بڑھانے کے لیے نئی آسامیاں تخلیق کی جائیں گی۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی مد میں 0.657 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

معدنیات و معدنی وسائل (Mines and Minerals)

جناب اسپیکر!

☆ موجودہ مالی سال میں کورونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے باوجود مختلف معدنیات کی مد میں 2 ارب 50 کروڑ روپے وصول کئے گئے اور صوبائی خزانے میں جمع کئے گئے۔

☆ بلوچستان کے رائلٹی نظام کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے کمپیوٹرائزڈ کانٹے لگائے گئے ہیں اور مائننگ چیک پوسٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ محکمہ معدنیات اپنی رائلٹی اور فنانس کے معاملے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے Digitization of Royalty Regime کے نام سے پراجیکٹ شروع کر رہا ہے۔

☆ Balochistan Mineral Exploration Company کے قیام کی تجویز زیر غور ہے جس کے لیے ابتدائی طور پر 1.4 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں کرشنگ پلانٹس کے قیام اور توسیع کے لیے 300 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.534 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3.624 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

ماہی گیری (Fisheries)

جناب اسپیکر!

☆ ماہی گیروں کو وزیر اعلیٰ بلوچستان گرین بوٹس اسکیم کے تحت کشتیوں کی فراہمی کے لیے 500 ملین روپے مختص کیے گئے تھے جس کو مالی سال 2020-2021 میں مکمل کر لیا جائیگا۔

☆ ساحلی پٹی کی ترقی جس میں سیاحت اور صوبے کے آمدن میں اضافے کے لیے بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو جدید خطوط پر استوار کرنے جبکہ اتھارٹی نے مختصر عرصہ میں ساحلی سیاحتی مقامات کی نشاندہی، Eco-Tourism کے فروغ اور ترقی کے لیے فیزیبلٹی کو یقینی بناتے ہوئے اقدامات اٹھائے جس کے لیے مالی سال 2020-2021 میں فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے لیے فشر مین کوآپریٹیو سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے لیے 59 ملین روپے (Grant in Aid) کا اجراء کیا گیا ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران ساحلی پٹی کے سیاحتی مقامات پر آرام گاہیں، ریسٹورینٹس، موٹلز، بین الاقوامی فاسٹ فوڈ چینز، واش رومز اور ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کے قیام کے لیے 150 ملین روپے رکھے جا رہے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.827 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.232 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

توانائی (Energy)

جناب اسپیکر!

☆ صوبے میں توانائی بحران کے حل اور اس میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے نئے ذرائع کے حصول کے لیے محکمہ دستیاب وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے صوبے کے دیہی اور شہری علاقوں کو توانائی کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں تیکنیکی تجربہ گاہ برائے محکمہ توانائی نے سالانہ پی ایس ڈی پی اسکیم کے ذریعے گھریلو جانچ پڑتال برائے قابل تجدید توانائی کے آلات اور روشن بلوچستان فیز-II شمسی نظام کی تنصیب کے منصوبے زیر غور ہیں۔

☆ سال 2020-2021 کے دوران LIEDA میں 132 KV گرڈ اسٹیشن کے قیام کے لیے 100 ملین روپے مختص

☆ ضلع لسبیلہ اور گوادر میں بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے تیل صاف کرنے کے لیے ریفائنریز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے، یہ سرمایہ کاری صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے سینکڑوں مواقع فراہم کرے گی۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 2.518 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 6.851 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

ماحول و ماحولیاتی تبدیلی (Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ ماحولیات کے زیر اثر Environmental Protection Agency سے متعلق مرتب کردہ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکومت کی " گرین فورس" کی فوری تشکیل کا فیصلہ تا کہ ماحول اور ماحولیات آلودگی کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکے، جبکہ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں پر گرین فورس ایف آئی آر (FIR) بھی درج کر سکے گی۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں حکومت انوائرمنٹل لیبارٹریز اور گوادر میں اتھارٹی کے دفتر قائم کرے گی تا کہ

ساحلی ماحول اور سمندری حیات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

☆ آئندہ مالی سال کے لیے فضائی آلودگی کے معیار کو جانچنے کے لیے 10 موبائل لیب کی خریداری کے لیے 100 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.200 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 0.450 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

امور حیوانات (Live Stock)

جناب اسپیکر!

بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیو اسٹاک سے منسلک ہے، موجودہ حکومت نے پہلی مرتبہ بلوچستان لائیو اسٹاک پالیسی کا اجراء کیا ہے جو کہ آئندہ دس سال کے لیے بنائی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال 150 نئے ویٹرنری ڈاکٹرز کی آسامیوں کو بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن مشتہر کیا گیا تھا اور اس پر پیش رفت جاری ہے۔

☆ حکومت 100 ملین روپے کی لاگت سے موجودہ مذبحہ خانہ کوئٹہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور کھالوں کی مارکیٹ کے قیام کا عمل لا رہی ہے۔

☆ موجودہ حکومت نے لائیو اسٹاک کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ادویات کی مد میں 30 ملین روپے کو بڑھا کر 360 ملین روپے مختص کر دیئے ہیں۔

☆ 599.44 ملین روپے سے ژوب میں ویٹرنری کے ادارے کے قیام کے لیے سفارش کی جاتی ہے۔

☆ صوبے کے چھ اضلاع میں ویٹرنری و بنیادی سہولیات کے ساتھ منڈیوں کے قیام کے لیے سفارش کی جاتی ہے جس کا تخمینہ لاگت 472.68 ملین روپے ہے۔

☆ Liquid Nitrogen Plant کی بحالی کے لیے 6 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ ریسرچ سنٹر بیلہ کی تکمیل کے لیے 13 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.949 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں

4.592 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

محنت وافرادی قوت (Labour and Manpower)

جناب اسپیکر!

☆ لیبر سے متعلق تین پرانے قوانین جو 1394, 1936 اور 1961 سے نافذ العمل تھے ان کو (ILO) انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق ڈرافٹ بل 2019 کی صورت میں صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔

☆ چائلڈ لیبر سروے جس کا تخمینہ 124.232 ملین حکومت بلوچستان اور 95.12 ملین (UNICEF) کل مالیت 219.35 ملین PWDP کے اجلاس میں منظور ہو چکا ہے تاکہ بلوچستان میں چائلڈ لیبر کی صحیح تعداد کا اندازہ ہو اور حکومتی سطح پر اس کا سدباب کیا جائے۔

☆ بلوچستان میں پہلی مرتبہ بلوچستان میں ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اتھارٹی کمپلیکس بننے جارہا ہے اور اس کے لیے اسپنی روڈ پر تین ایکڑ اراضی بھی مختص کی گئی ہے۔

☆ ورکرز ویلفیئر بورڈ وفاقی حکومت کے فنڈز سے 496 فلیٹس/ لیبر کوارٹرز، 446 بیرکس صنعتی اور کان کنی سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کے لیے تیار کیئے گئے ہیں ان کی الاٹمنٹ قرعہ اندازی کے ذریعے کرایہ داری کی بنیاد پر ورکرز ویلفیئر بورڈ کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.061 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2.258 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

صنعت وحرفت (Industries and Commerce)

جناب اِسپیکر!

☆ اس اہم پیداواری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے شعبے کو ہر سطح پر ریلیف دینے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں جبکہ ٹیکسوں میں چھوٹ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

☆ اس وقت یہ شعبہ پرانے قوانین کے تحت کام کر رہا ہے لیکن ہماری حکومت اس کے قوانین میں بہتری لانے

کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے اور بہت جلد پہلی مرتب شدہ بلوچستان کامرس پالیسی کو نافذ کیا جائے گا۔

☆ محکمہ صنعت و حرفت کے توسط سے 18 سینٹرز کا قیام۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران ضلع چاغی کے علاقے تفتان میں LPG ٹرمینل کے قیام کے لیے 300 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ ضلع لسبیلہ میں کستور آئل پراسسنگ یونٹ کے قیام کے لیے 30 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.524 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.946 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

سماجی بہبود و تحفظ (Social Security & Welfare)

جناب اسپیکر!

بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ جس کا اجراء ہماری حکومت نے اپنے قیام کے شروعات میں سرانجام دیا تھا اس پروگرام کے اجراء کے بعد غریب، نادار، مستحق اور خصوصی افراد کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے ملک کے مستند ہسپتالوں میں عصر حاضر سے ہم آہنگ طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے جو کہ مہنگے علاج کی استطاعت نہیں رکھتے۔

☆ اب تک اس پروگرام کے تحت تقریباً 1000 مریضوں کو سات موذی اور جان لیوا امراض کے علاج و معالجہ کے لیے پینل پر موجود ہسپتالوں میں بالکل مفت علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، جن کے اخراجات حکومت بلوچستان اٹھا رہی ہے جس کے لیے اب تک تقریباً ایک ارب روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ میں 77 ملین روپے سے زائد کی رقم صوبے کے معذور یا اسپیشل افراد کی بحالی کے لیے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے اب تک 500 ٹرائی موٹر سائیکل اور 66 الیکٹرک وہیل چیئر فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

☆ صوبے کے 9 اضلاع لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، بولان، سبی، سوراب، خضدار اور پنجگور میں بلوچستان ہنرمند پروگرام شروع کیا گیا ہے تاکہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری کو قابو کرنے میں مدد مل سکے۔

☆ منشیات کے عادی افراد کے علاج، بحالی اور تربیت کے مرکز میں 2018 سے اب تک تقریباً 1545 افراد کا علاج کر کے نہ صرف انہیں منشیات کی لعنت سے آزاد کیا بلکہ ان میں سے 840 افراد کو بنیادی کمپیوٹر آپریٹنگ، الیکٹریشن، ٹیلرنگ اور جوتے بنانے جیسے 4 مختلف ہنر بھی سکھائے گئے تاکہ وہ معاشرے میں واپس جا کر مفید شہری بن سکیں۔

☆ صوبے میں بچوں کے لیے 6 چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کئے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 کی منظوری دی گئی ہے۔

☆ صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں انسانی حقوق کے تحفظ کے ڈائریکٹوریٹ کے قیام کے لیے 250 ملین روپے کی اسکیم تجویز کی گئی ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران اقلیتی عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، جبکہ کوئٹہ قرآن اکیڈمی کی تعمیر کے لیے 30 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ گریجویٹ طالبات کے لیے وویمن انٹرن شپ پروگرام کا اجراء کے لیے 50 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.444 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.711 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

کھیل وامور نوجوانان (Sports and Youth Affairs)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ کھیل وامور نوجوانان کی کے لیے نئے مالی سال 2020-21 کے لیے مختلف کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کے لیے 550 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں 75 فٹسال گراؤنڈ جو کہ ہماری حکومت نے مختلف عرصہ میں تعمیر کئے ہیں جس کے لیے نئی 75 انچارج فٹسال گراؤنڈ کی آسامیاں تخلیق کی ہیں۔

☆ صوبے کے ہر میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی میں فٹسال گراؤنڈ تعمیر کئے جا رہے ہیں جو 2020-2021 میں مکمل ہو جائیں گے۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 5.340 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں

1.041 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

ثقافت وسیاحت وآثار قدیمہ (Culture, Tourism and Archives)

جناب اسپیکر!

حکومت بلوچستان نے سیاحت وثقافت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن میں چیدہ چیدہ اور اہم یہ ہیں۔

☆ بلوچستان کے آرٹسٹوں کی فلاح و بہبود کے لیے آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ کا قیام۔

☆ بلوچستان میں لاک ڈاؤن سے متاثرہ آرٹسٹوں کے لیے ریلیف پیکج کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ بلوچستان کے تاریخی ورثہ اور ثقافت کو اجاگر کرنے کے لیے کوئٹہ میں نیا میوزیم تعمیر کیا گیا ہے جو عنقریب عوام کے لیے کھول دیا جائیگا۔

☆ ہزاروں سال پرانے نوادرات کی صوبہ سندھ کے نیشنل میوزیم سے منتقلی عمل میں لائی گئی ہے۔

☆ بلوچستان کی قدیم تاریخ اور ورثے کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی آف بلوچستان کے اشتراک سے پہلی مرتبہ شعبہ آثار قدیمہ قائم کیا گیا ہے جس میں گریجویٹ کلاسز کے پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال میں بلوچستان آثار قدیمہ کے ریکارڈ کو محفوظ بنانے کے لیے ڈویژنل اور زونل سطح پر تمام سہولیات سے آراستہ ریکارڈ رومز کی تعمیر کے لیے 70 ملین روپے مختص۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.941 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 0.465 بلین روپے مختص کیے ہیں۔

سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (Sceince & Information Technology)

جناب اسپیکر!

☆ حکومت بلوچستان کا دفتری امور میں مزید بہتر لانے کے لیے مختلف محکمہ جات میں E-Filing System کو رائج کرنے کی منظوری اور کام کا آغاز باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے جس کی باقی محکموں تک توسیع عمل میں لائی جائیگی

☆ حکومت بلوچستان کے قوانین کی Digitilization کرنا جبکہ تاحال 1300 سے زائد قوانین کی باقاعدہ

Degitilization مکمل ہو چکی ہے۔

☆ صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آئی ٹی کی ایجوکیشن کی ترویج کے لیے مزید 5 اضلاع میں آئی ٹی سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ نئے مالی سال 21-2020 کے دوران: Digi Bizz، Freelancing اور Entrepreneurship کے لیے 50 ملین روپے، جبکہ Emerging Digital Balochistan (Mobile Apps Portal) کے لیے 20 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2020-2021 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 0.869 بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 0.398 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

حصہ دوئم

ریونیو کے وسائل بڑھانے کے لئے اقدامات

جناب اسپیکر!

☆ سابقہ حکومتوں نے صوبے اور اس کے نظام محصولات کے نظام کو مستحکم بنانے پر بہت کم توجہ دی اس کے نتیجے میں دوسرے صوبوں کے مقابلے میں آمدن کے حصول میں بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا۔

☆ حکومت بلوچستان دسویں قومی مالیاتی کمیشن (NFC) میں بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ شیئر کے حصول کے لیے کثیر الفارمولہ بنیادوں پر صوبے کے حق میں مضبوط کیس تیار کر رہی ہے۔

Balochistan Tax Revenue Mobilization Strategy

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی ٹیکس ریونیو موبلائزیشن پالیسی کا نفاذ کیا جا رہا ہے، پالیسی کے نفاذ سے ٹیکس اصلاحات ممکن ہونگی جبکہ متعلقہ محکموں کو زیادہ سے زیادہ ٹیکس کے حصول میں رہنمائی ملے گی اور صوبے کی اپنی آمدن میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ خسارے کو بھی کم کرنے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔

جناب اسپیکر!

☆ حکومت سروسز ٹیکسز ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے دیگر ٹیکسوں کی وصولی کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان

اور One Link سے ایک معاہدہ کریگی یہ اقدامات نہ صرف ٹیکس نادہندگان کے لئے مددگار ثابت ہوگا بلکہ کارکردگی شفافیت اور احتساب کے عمل کو بھی یقینی بنائے گا۔

☆ حکومت بلوچستان نے تمام سیکٹرز میں سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی کے لیے Ease of Doing Business Cell کا قیام عمل میں لایا ہے جس کی سٹیرنگ کمیٹی کی صدارت خود وزیراعلیٰ بلوچستان کرتے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2020-2021 میں بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ میں Business Registration Portal کا قیام عمل میں لایا جائیگا، جہاں سرمایہ کار پبلک آفس جانے کے بجائے اپنی رجسٹریشن آن لائن مکمل کر سکیں گے۔

☆ سرمایہ کاروں کی رہنمائی کے لیے ایک Balochistan Investment Guide تشکیل دی گئی ہے۔

☆ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے ذریعے پرائیوٹ سیکٹر کو حکومت کے ساتھ اشتراک اور بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے سرمایہ کاروں کے لیے الگ Land Lease Policy، اس کے علاوہ 2 اہم فنڈز جو کہ Project Development Fund اور Viability Gap Fund قائم کردیئے گئے ہیں جس کے لیے مالی سال 2019-2020 میں 2 ارب روپے Invest کیئے گئے ہیں۔

فنانس بل 2020

جناب اِسپیکر!

☆ آنے والے مالیاتی سالوں میں مالیاتی خسارے کو کم سے کم رکھنے کے لئے حکومت مجموعی مالیاتی خسارے کو ممکنہ حد تک کنٹرول کرنے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 119 کے تحت صوبائی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے کہ پبلک فنانشل امور پر قانون سازی کرے اور آج ہم اس مقدس ایوان میں پبلک فنانس مینجمنٹ بل 2020 اسمبلی میں آج پیش کرنے جا رہی ہے جس سے صوبے مالی معاملات میں بہتر مالی نظم و نسق کو مربوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا، بلوچستان پہلا صوبہ ہوگا جو کہ اس سلسلے میں 47 سال بعد قانون سازی کر رہا ہے۔

☆ مزید برآں بلوچستان اسمبلی کے رواں بجٹ سیشن میں حکومت فنانس بل 2020 پیش کرنے جارہی ہے جس میں مختلف پرانے ٹیکسوں اور مائننگ فیس میں نظر ثانی کرنے کی تجویز ہے۔جس سے صوبے کی اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہوگا۔

حصہ سوئم

امدادی وفلاحی اقدامات

جناب اِسپیکر!

☆ کورونا وائرس کی غیر معمولی صورتحال نے ہمارے پورے سماجی ومعاشی نظام کو متاثر کر رکھا ہے،حکومت نے کورونا وائرس کے پیش نظر عوام کو ٹیکس ریلیف دینے کیلئے اپریل تا جون 2020 تک درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان پبلک فنانس مینجمنٹ کو مستحکم بنانے اور صوبے میں مالی نظم ونسق کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ خزانہ میں انٹرنل آڈٹ یونٹ کے قیام کی منظوری دے دی ہے اور پبلک فنانشل مینجمنٹ کو بہترین بین الاقوامی طریقوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے صوبائی ریونیو مینجمنٹ یونٹ اور ڈیبٹ اینڈ انوسٹمنٹ یونٹ قائم کیا ہے۔

☆ حکومت بلوچستان نے کورونا وائرس کے مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج کرنے والے صحت کے ڈاکٹرز اور نرسنگ اسٹاف کے لیے فوری طور پر 2 بنیادی بیسک تنخواہوں کے مساوی ہیلتھ رسک الاؤنس کا اعلان کیا۔

☆ صوبائی حکومت کے تحت کام کرنے والے مختلف کیٹیگریز کے ڈاکٹرز ،نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے لیے ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ حکومت نے میڈیکل کالجز لورالائی،خضدار اور کیچ کے ٹیچنگ اسٹاف کے لیے ٹیچنگ الاؤنس کی اجازت دی۔

☆ صوبائی سیکریٹریٹ کے مختلف کیڈر کے افسران کے لیے ایگزیکٹو الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ حکومت نے سردی اور گرمی کی تعطیلات کے دوران ثانوی اور ہائیر ایجوکیشن کے ٹیچنگ اسٹاف کے لیے کنوینس الاؤنس کی منظوری دی۔

☆ معذوروں کے کوٹے پر تعینات ہونے والے ملازمین کے لیے اسپیشل کنوینس الاؤنس کی بھی منظوری دی۔

حصہ چہارم

مالی سال2020-2021 بجٹ کے تخمینے

جناب اِسپیکر!

اب میں بجٹ2020-2021 کے اہم اعداد وشمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں مالی سال2020-2021 کے اخراجات کے بجٹ کا کل حجم 465.528 بلین روپے ہے جبکہ آمدن کا کل تخمینہ 377.914 بلین روپے ہے،اس طرح سال2020-21 کے لیے بجٹ خسارہ کا تخمینہ87.614 بلین روپے ہوگا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

آمدن	بلین روپے میں
تفصیلات	بجٹ2020-21 کا تخمینہ
وفاقی ٹرانسفرز	302.904
صوبے کی اپنی محصولات	46.407
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	3.538
کیپٹل محصولات	14.698
Cash Carry over	10.366
ٹوٹل آمدن	377.914
ٹوٹل اخراجات	
اخراجات جاریہ	309.032
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	12.201
وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس (Outside PSDP)	38.216
صوبائی PSDP	106.079
ٹوٹل اخراجات	465.528
مجموعی خسارہ	(87.614)

جناب اسپیکر!

اپنی تقریر کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی اور ساتھ ہی میں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھ پر اور میری پوری ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری رہنمائی کی آخر میں، میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گوں ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال، ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پاکستان زندہ باد۔۔۔بلوچستان پائندہ آباد